سوال

(101)نامناسب اعمال سے جسم کی حفاظت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آنکھ کا گناہ زیادہ سخت ہے یا منہ کا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض اوقات منہ سے کیا ہوا عمل آنکھ سے کیئے ہوئے عمل سے بدتر اور بڑا گناہ ہوتا ہے۔ منہ سے شرک بھی سرزد ہوسکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر مشتمل سب سے بڑا گناہ ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے متعلق بغیر علم کے (سنی سنائی غلط سلط باتیں کہنا) بھی بڑا گناہ ہے، اس کے علاوہ بھی زبان کے کبیرہ گناہ معروف ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ الْأَجْوَفَانِ الْفَرْجُ وَالْفَمُ)

''لوگوں کو جہنم میں سب سے زیادہ دو چیزیں لے جائیں گی ''شرمگاہ اور منہ''[1]

---

[1] حدیث میں ''اجوفان،، کا لفظ ہے۔ جس کا مطلب ہے وہ چیز او اندر سے خالی ہو۔ مسند احمد ج: ۲، ص: ۲۹۱، ۳۹۲، ۴۴۲۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: ۳۴۰۰

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 112